

محقق کے شایان شان نہیں اور یہ سب دلہجہ کم از کم ایک سنجیدہ قلم خاقون کو زیب نہیں دیتا ان دونوں فرودگذاشتوں سے قطع نظر محترمہ آمنہ خاقون کا ذوقِ تحقیق، فنی بصیرت، اور وسیع مطالعہ بہ نفع لائق ہدفِ آفریں ہے اور ہمیں امید رکھنی چاہیے کہ سید انشا پران کی محققانہ کتاب اردو ادب کا ایک نہایت قیمتی شاہ کار ہوگی۔

تفصیح کلاں ضخامت ۱۳۶ صفحات کتابت و طباعت اور اخذ اعلیٰ قیمت
بوستانِ حسرت درج نہیں پتہ :- کانفرنس بک ڈپوسٹلٹان جہاں منزل علی گڑھ

نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمن خاں صاحب شیردانی جو ہماری گذشتہ محفلِ علم و ادب کی آخری بہار ہیں چند در چند اوصاف و کمالات کے جامع ہونے کی حیثیت سے ایک منفرد شخصیت کے مالک ہیں جناب موصوف دولتِ زند کے ساتھ دولتِ علم سے بھی بالامال ہیں علم و فضل کے علاوہ اردو زبان کے صاحبِ طرز ادیب اور اردو نارسوں کے شاعر شیوا بیان بھی ہیں پانچویں کتاب آپ کے ہی فارسی کلام کا مجموعہ ہے موصوف شعر کہی کبھی اور کسی خاص تقاضے سے مجبور ہو کر ہی کہتے ہیں اس وجہ سے کلام کی مجموعی نثر اور آپ کی عمر کی نسبت سے بہت کم ہے اور اس بنا پر اس مجموعہ کو ایک باقاعدہ اور کہنہ مشوق صاحبِ زبان شاعر کے کلام کی حیثیت سے جانچنا بھی درست نہ ہوگا۔ بہر حال زبان کی شستگی اور صفائی، خیالات کی سادگی اور حسن و عشق کے راز و نیاز کی لطافتیں اداؤ کی موسیقیت اور نثر کا سوز و گداز چند چیزیں اس مجموعہ میں جگہ جگہ نظر آئیں گی جو صاحبِ تصنیف کے ادبی و شعری مذاق کی شگفتگی اور زندہ دلی کا ثبوت ہیں